REGD No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

167

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل

ربوہ

یوم جمعہ

۲۳ ربیع الاول ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۱/-

جلد ۴۶/۱۱ | ۱۸ اخاء ۱۳۳۶ھش ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۴۶

## روس، شام کی حدود میں فوجی مداخلت کی پُر زور مخالفت کریگا

### "شام کے خلاف امریکہ کی اشتعال انگیزیاں ہمارے لئے سخت تشویش کا باعث ہیں"

روسی وفد کے قائد کا اعلان

پیکنگ ۱۷ اکتوبر۔ روس کا جو پارلیمانی وفد آجکل چین کا دورہ کر رہا ہے۔ اس کے قائد مسٹر اے۔بی۔ ارسٹو نے کہا ہے ہر چند کہ مشرق وسطی کے ساتھ روس کا کوئی ذاتی مفاد وابستہ نہیں ہے۔ تاہم شام کے علاقے میں وہ کسی ملک کی طرف سے بھی فوجی مداخلت کو برداشت نہیں کرے گا۔ اس امر کا اعلان مسٹر ارسٹو نے کل چین کی نیشنل پیپلز کانگریس کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا ریڈیو پیکنگ کی اطلاع کے مطابق انہوں نے کہا کہ شام کے خلاف امریکہ کی پیہم اشتعال انگیزیوں کا مسئلہ ہم سب کے لئے سخت تشویش کا باعث بنا ہوا ہے۔

روس اور چین کے تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا روس اور چین کا اتحاد اور ان کی باہمی دوستی ہمیشہ ہمیش قائم رہے گی۔ اور کوئی دوسرا ملک اس میں رخنہ ڈالنے میں کامیاب نہ ہوسکے گا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ کمیونسٹ چین کی شمولیت کے بغیر کوئی بین الاقوامی مسئلہ خیر خوبی کے ساتھ حل نہیں ہو سکتا

اُدھر دمشق ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ شام نے اقوام متحدہ سے باضابطہ طور پر مطالبہ کیا ہے۔ کہ شامی سرحد پر ترکی فوجوں کے اجتماع سے جو خطرناک صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ اس پر غور کیا جائے۔

کل انقرہ میں ترکی کے وزیر دفاع مسٹر ارگن نے اعلان کیا کہ ترکی دوسرے ملکوں کے علاقوں پر قبضہ کرنے کا ہرگز کوئی ارادہ نہیں رکھتا لیکن وہ کسی دوسرے کو اپنے ملک کی چپہ بھر زمین پر بھی قبضہ کرنے نہیں دے گا

انہوں نے کہا ترکی کی حکومت سرحدات پر غیر ملکی فوجوں کی نقل و حرکت سے پوری طرح باخبر ہے۔ اور وہ ہر قسم کے حفاظتی اقدامات کر رہا ہے۔

مسٹر ارگن نے خبردار کیا ہے کہ اگر بعض غیر ملکی لوگوں کے دلوں میں یہ ارمان ہے کہ وہ ترکی کی زمین پر قدم رکھیں تو میں انہیں بتائے دیتا ہوں کہ وہ ترکی کی افواج قاہرہ اور ترک قوم کے ایک ایک فرزند کو انہیں کچلنے کے لئے ہر دم تیار پائیں گے۔ کیونکہ اڑھائی کروڑ ترک باشندے ہمیشہ سے اپنے بزرگوں کی اس تابندہ روایت کے پابند ہیں۔ کہ آزادی کے لئے اپنا خون بہانا دنیا میں سب سے بڑی عزت ہے۔

## حکومتِ اردن کو پارلیمنٹ میں اعتماد کا ووٹ حاصل ہوگیا

عمان ۱۷ اکتوبر۔ اردن پارلیمنٹ کے ایوان زیرین نے کل حکومت کے حق میں اعتماد کا ووٹ پاس کر کے شاہ حسین کی پالیسی کی توثیق کردی۔ تیس ممبران نے تحریک اعتماد کے حق میں اور دو نے اس کے خلاف ووٹ دیئے۔ آٹھ ارکان غیر حاضر تھے۔ دونوں مخالف ممبران نے جو نیشنل سوشلسٹ پارٹی اور نیشنل لبریشن پارٹی سے تعلق رکھتے تھے مغربی طاقتوں کی طرف میلان کی پالیسی پر کڑی نکتہ چینی کی

## مشرق وسطیٰ میں جنگ نہیں ہوگی

واشنگٹن ۱۷ اکتوبر۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلیس نے اپنی پریس کانفرنس میں کہا۔ "میرا خیال ہے کہ مشرق وسطیٰ میں جنگ چھڑنے کا اب امکان نہیں کیونکہ اس خطہ کے حالات پر دنیا کی توجہ خاص مرکوز ہو چکی ہے"۔

## شام کی صورت حال پر شاہ ایران کو تشویش

قاہرہ ۱۷ اکتوبر۔ مصری روزنامہ "الشعب" کی اطلاع کے مطابق ایران کے شاہ رضا پہلوی نے شاہ سعود سے عرب لیڈروں کی ایک کانفرنس بلانے کی درخواست کی ہے۔ جس میں شام کی صورت حال پر غور کیا جائے گا۔ "الشعب" نے مزید لکھا ہے۔ بادشاہ ایران نے شاہ سعود کے نام اپنے خط میں کہا ہے کہ شام کی موجودہ صورت حال سے عالم اسلام کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ کیونکہ شام کمیونزم کے آغوش میں چلا گیا ہے۔

## — اخبار احمدیہ —

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو نزلہ زکام کی بدستور شکایت ہے۔ اور کان اور ناک اور گلے میں تکلیف ہے۔ احباب التزام سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے۔

ربوہ ۱۷ اکتوبر۔ حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کو کل شام کی ٹھنڈی ہوا کے اثر سے بائیں پہلو اور کمر کے کچھ حصہ میں درد کی شکایت پیدا ہوئی۔ اور ورم میں بھی کچھ زیادت محسوس ہوئی۔ اس وقت کہ صبح کے آٹھ بجے ہیں۔ درد میں تخفیف ہے۔ مگر ورم میں نہیں۔ احباب صحت یابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— مکرم ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم کی صحت کے متعلق آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

## بشیر احمد آرچرڈ آج لنڈن سے — کراچی پہنچ رہے ہیں —

بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مبلغ گرینا ڈا (جزائر غرب الہند) مکرم جناب بشیر احمد آرچرڈ آج بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن سے کراچی پہنچ رہے ہیں آپ رخصت پر ربوہ آ رہے ہیں احباب ان کے بخیریت یہاں پہنچنے اور مرکز سلسلہ کی برکات سے مستفید ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکالت تبشیر)

## روس اور پاکستان کی تجارتی بات چیت

ماسکو ۱۷ اکتوبر۔ روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" کی اطلاع کے مطابق ماسکو میں پاکستان اور روس کے درمیان تجارت میں توسیع کی بات چیت ختم ہو گئی ہے۔ اس مقصد کے لئے پاکستان کا ایک تجارتی وفد سکرٹری وزارت تجارت مسٹر عزیز احمد کی زیر قیادت یکم اکتوبر کو ماسکو پہنچا تھا۔ دونوں وفود کی جانب سے کل رات ایک مشترکہ اعلان جاری کیا گیا۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ بات چیت کھل کر اور دوستانہ فضا میں ہوئی اور دونوں ملکوں کے نمائندوں نے باہمی تجارت میں توسیع کے لئے ٹھوس تجاویز پیش کرنے کی پرخلوص کوشش کی بات چیت کے نتیجے میں کئی سمجھوتے کئے گئے جن سے تجارت کی توسیع میں مدد ملے گی

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ اکتوبر ۵۷ء

# امریکہ میں طلاق کی بڑھتی ہوئی رو

اسلام نے ازدواجی معاملات کے متعلق جو حل پیش کیا ہے وہ اتنا فطری اور دانشمندانہ ہے کہ اگر دنیا اسے ان پابندیوں کے ساتھ اپنا لے جو اسلام نے لگائی ہیں۔ اور تمام ممالک اسے اپنے قانون میں داخل کریں تو یقیناً اس سے دنیا کو ان مصائب سے نجات مل جائے جو ازدواجی زندگی کی رو سے پیدا ہوتی ہیں

اسلام نے تعدد ازدواج کو بعض پابندیوں کے ساتھ جائز قرار دیا ہے۔ اسی طرح طلاق کو بھی بعض پابندیوں کے ساتھ جائز قرار دیا ہے۔ جہاں تک تعدد ازدواج کا تعلق ہے مغربی ممالک موجودہ عیسائیت کے زیر اثر اس کے سخت خلاف ہیں اور ان کے قانون میں دوسری شادی کو جرم قرار دیا گیا ہے۔ لیکن آج نہ صرف معاشرتی مسائل کے ماہرین بلکہ بعض پادری بھی چاہتے ہیں کہ تعدد ازدواج کو جائز قرار دیا جائے۔ چنانچہ اس معاملہ کے متعلق پادریوں کے بیانات انگریزی اخباروں میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔

رہا طلاق کا مسئلہ تو عیسائیت کے زیر اثر مغرب میں طلاق بھی سوا زناکاری کے ثبوت کے ممنوع سمجھی جاتی تھی۔ لیکن کچھ عرصہ سے طلاق اتنی عام ہو گئی ہے کہ یورپ اور امریکہ میں اس کی بڑھتی ہوئی تعداد سے لوگ چونک اٹھے ہیں۔ ایک مضمون سے حسب ذیل اقتباس ملاحظہ ہو۔

”جنگ عظیم کے بعد اخلاقی جرائم شادی کے دروازے پر ہی آکر نہیں دم توڑ دیتے تھے۔ زمانہ حال کے جنسی انقلاب پسندوں کی نظر میں تو شادی بجائے خود ایک پرانی اور بے لوچ قسم کی رسم بن کر رہ گئی ہے۔ گرجے میں میاں بیوی کا ایک دوسرے کے ساتھ مرتے دم تک وفاداری کی قسم کھانا ان کے نزدیک ایک مجبوری ہے خود فریبی ہے۔ روحانی بوجھ ہے وہ تو بس رسمی طور پر ہی گرجے میں قسم کھایا کرتے ہیں اور ان کے نزدیک یہ قسم کی رسم چاول برسانے اور دولہا دلہن کی موٹر کے پیچھے ٹین کے خالی ڈبے باندھنے والی رسم سے چنداں مختلف نہیں۔ اور نتیجہ کے طور پر کئی سالوں سے ہر سال ملک میں طلاقوں کی تعداد برابر بڑھ رہی ہے۔ محکمہ اعداد و شمار کے بیان کے مطابق ہر سال شادیوں کی کُل تعداد کی چوتھائی طلاقیں ہو جاتی ہیں۔ ایک ماہر اعداد و شمار کا کہنا ہے کہ موجودہ رفتار کے مطابق کچھ عرصے تک یہ تعداد ایک تہائی میں بدل جائے گی۔

امریکہ میں ہر سال یورپ کے باقی تمام ممالک سے زیادہ طلاقیں ہوتی ہیں۔ فرانس سے تین گنی۔ انگلستان سے چار گنی۔ کینیڈا سے چھ گنی۔ اور میکسیکو سے آٹھ گنی۔

مشہور عالم انسانیات (ANTHROPO-LOGIST) مارگریٹ میڈ کے بقول ”سب سے خطرناک بات امریکہ میں یہ ہو رہی ہے کہ یہاں مرد اور عورتیں شادیاں کرتے وقت اس احساس کا شکار ہوتے ہیں کہ جب اور جس وقت چاہیں اس بندھن کو توڑ سکتے ہیں“

اب جہاں یہ احساس پہلے سے موجود ہو وہاں شادی کے استحکام کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔

اب سوال یہ ہے کہ آخر لوگوں کو یہ احساس کیوں نہ ہو؟ آخر جنسی آزادی کے نغمے کی روح یہی احساس تو ہے۔

نیویارک کے مشہور و معروف ”کالونی ریسٹوران“ جہاں آئے دن رقص و طعام کے جشن ہوا کرتے ہیں کے مالک ”جین کولیرز“ نے ایک مرتبہ اخباری نمائندوں کو بیان دیتے ہوئے کہا۔

”سب سے اہم کام ہمارے لئے کسی جشن میں نشستوں کا انتظام ہوتا ہے۔ بات دراصل یہ ہے کہ ہمارے حلقے کے مرد اور عورتیں آئے دن اپنے قانونی ساتھی بدلتے رہتے ہیں اور عموماً وہ اپنے نئے ساتھی اس حلقے میں سے چن لیتے ہیں۔ لہٰذا ہماری انتہائی کوشش یہ ہوتی ہے کہ

کوئی سابقہ شوہر یا سابقہ بیوی ایک ہی میز پر یکجا نہ ہو پائیں۔ اس طرح ساری میز کی فضا مکدر ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔“

(لاہور ۱۴ اکتوبر ۵۷ء)

یہ نتیجہ ہے اس امر کا کہ یورپ اور امریکہ نے طلاق کے اصول کو اپنا تو لیا ہے۔ مگر اسلام نے جو پابندیاں عائد کی ہیں ان کو ملحوظ نہیں رکھا۔ یہ درست ہے کہ اسلامی ممالک میں بھی شرعی اسلامی اصولوں کی پابندی بعض حالتوں میں نہیں کی جاتی مگر اس کے باوجود اسلامی ملکوں میں مسلمانوں میں طلاق کی یہ بری حالت نہیں ہونے پائی۔ اسی طرح ہمیں ڈر ہے کہ اگر مغربی دنیا نے تعدد ازدواج کا طریق بھی اپنایا تو وہ طلاق کی طرح افراط کا شکار ہو جائے گی۔ تعدد ازدواج اور طلاق کے متعلق اسلام نے جو پابندیاں لگائی ہیں وہ عین انسانی فطرت کے مطابق ہیں۔ اور نہایت معتدل ہیں۔ طلاق کو اسلام مستحسن نہیں سمجھتا۔ لیکن فطرت انسانی کے پیش نظر اس کی اہمیت کا پورا خیال رکھا ہے۔ اور اگر بعض استثنائی صورتوں کو نظر انداز کیا جائے تو جو طریق تین طلاقوں کا اسلام نے پیش کیا ہے اگر اس پر عمل کیا جائے تو اکثر طلاقیں جو ہنگامی اثرات کے مطابق واقعہ ہوتی ہیں رک جائیں۔

الغرض یہ کام ہمارے مبلغین اسلام کا ہے کہ وہ یورپ کے سامنے صحیح اسلامی اصول ان دونوں مسائل کے متعلق رکھیں۔ اخلاقی لحاظ سے یورپ اور امریکہ کیا تمام دنیا ایک بحرانی دور سے گزر رہی ہے۔ جو بداخلاقیاں دنیا میں پھیل رہی ہے ان میں عائلی زندگی کی ناہمواریوں کا بہت بڑا دخل ہے۔

یورپ اور امریکہ میں اور ان کی دیکھا دیکھی ایشیائی ممالک میں بھی جو جنسی آوارگی راہ پا رہی ہے اس کی حقیقی وجہ یہی ہے کہ خاندانی زندگی درہم برہم ہو چکی ہے۔ اور جنسی بے راہ روی اور بھی خاندانی زندگی کو درہم برہم کر رہی ہے۔ افسوس ہے کہ یورپ جن باتوں کا تجربہ کر کے ان کو چھوڑنے کا خیال کر رہا ہے بعض ایشیائی ممالک بلکہ اسلامی ممالک ان کو اپنانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور اسلامی قانون میں تغیر و تبدل تک جائز قرار دے رہے ہیں۔

اصل کام جو اسلامی ممالک کو کرنا چاہیئے وہ یہ ہے کہ وہ شرعی اصولوں پر صحیح صحیح عمل کرانے کی کوشش کریں۔ اور مغرب کے سامنے اس کا نمونہ پیش کریں ✠

# آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کے چند ایمان افروز واقعات

## حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب رضی اللہ عنہ کا ایک قیمتی غیر مطبوعہ مضمون

پیشکردہ مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی

(قسط دوم)

### عقلمند غیلان

طائف کے فتح ہونے کے بعد وہاں کے ایک رئیس غیلان اسلام لائے۔ جاہلیت کے زمانہ میں ان کی دس بیبیاں تھیں۔ وہ بھی سب ان کے ساتھ مسلمان ہوگئیں آنحضرت صلعم کو یہ بات معلوم ہوئی۔ تو آپؐ نے ان سے فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ تم چار بیویاں رکھ لو۔ اور باقی کو چھوڑ دو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔

یہ غیلان بڑے سمجھدار شخص تھے ایک دفعہ وہ ایران کے بادشاہ کے دربار میں گئے۔ وہاں بادشاہ نے ان سے پوچھا کہ غیلان تمہیں اپنے لڑکوں میں سب سے زیادہ کس سے محبت ہے۔ انہوں نے جواب دیا چھوٹے بچہ سے۔ جب تک کہ وہ بڑا ہو جائے اور بیمار بچے سے جب تک کہ وہ تندرست ہو جائے۔ اور غیر حاضر سے جب تک کہ وہ واپس آجائے بادشاہ نے کہا تم تو بڑی عقل کی باتیں کر رہے ہو حالانکہ تم عرب کے جنگلی لوگ ہو۔ جن میں عقل نام کو نہیں۔ پھر ان سے پوچھا کہ تم کھاتے کیا ہو۔ انہوں نے کہا کہ گیہوں کی روٹی۔ بادشاہ نے کہا کہ یہ عقل گیہوں کی روٹی سے پیدا ہوتی ہے۔ دودھ اور کھجوروں سے نہیں پیدا ہوتی۔

### قریش کے مسلمان ہوجانے کی افواہ

مکہ میں ایک دفعہ کفار قریش جمع تھے اور اس سے پہلے کچھ مسلمان حبش کی طرف ہجرت کر چکے تھے۔ آنحضرت صلعم نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھا اور ان لوگوں کو قرآن سنایا۔ جب قرآن پڑھ چکے۔ تو آپ نے سجدہ کیا۔ چونکہ قرآن کا اثر ان لوگوں پر تھا۔ اور جس آیت پر آپؐ نے سجدہ کیا تھا۔ اس کے معنے بھی یہی تھے۔ کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کو سجدہ کرو۔ اور قریش اپنے بتوں کے ساتھ اللہ کو بھی مانتے تھے اور اسے سجدہ کیا کرتے تھے اس لئے انہوں نے بھی آنحضرت صلعم کے ساتھ سجدہ کیا۔ یہ خبر جب حبش والے مسلمانوں کو پہنچی۔ تو انہوں نے سمجھا کہ آنحضرت کے ساتھ کفار کی دشمنی اب نہیں رہی۔ اور وہ قرآن کی طرف مائل ہو گئے ہیں اور اب مسلمانوں کو وہاں تکلیفیں نہیں پہنچیں گی۔ اس لئے وہ حبش سے مکہ کو واپس آئے۔ جب مکہ کے پاس پہنچے۔ تو اصل حقیقت معلوم ہوئی مگر انہیں واپس حبش جانا بہت مشکل معلوم ہوا۔ اور ساتھ ہی یہ مشکل تھی کہ مکہ میں جب تک وہ کسی کی امان میں نہ ہوں داخل نہیں ہو سکتے تھے اسی پس و پیش میں وہ لوگ مکہ سے باہر ٹھہر گئے۔ جب مکہ والوں کو معلوم ہوا تو ان میں سے مختلف آدمی جا کر ان لوگوں میں سے اپنے اپنے رشتہ داروں کو اپنی پناہ میں لے آئے۔ ان لوگوں میں ایک شخص عثمان بن مظعون بھی تھے وہ ایک کافر ولید کی پناہ میں مکہ میں داخل ہوئے

### مجھے صرف خدا کی پناہ پسند ہے

حضرت عثمان بن مظعون کہتے ہیں کہ جب میں کافر کی امان میں مکہ میں داخل ہوا تو چند روز کے بعد میں نے دیکھا کہ آنحضرت اور آپ کے اصحاب کو کافروں کی طرف سے بہت تکلیفیں پہنچتی ہیں۔ اور میں امن امان اور چین سے رہتا ہوں۔ میرے دل نے کہا کہ یہ تیرے گناہوں کی شامت ہے کہ تو آرام سے رہے اور آنحضرت صلعم اور تیرے دوست خدا کی راہ میں دکھ اٹھائیں۔ جب مجھے یہ خیال آیا تو میں سیدھا ولید کے پاس گیا جس نے مجھے اپنی پناہ میں مکہ میں داخل کیا تھا۔ اور ان سے کہا کہ تمہارا ذمہ پورا ہو گیا۔ اب تک تو میں تمہاری پناہ میں تھا۔ اب میں چاہتا ہوں کہ یہاں سے نکل کر آنحضرت صلعم کے پاس جاؤں مجھے ان کی اور ان کے اصحاب کی تکلیفوں میں شریک ہونا چاہئیے۔ ولید نے کہا کہ اے میرے بھتیجے کیا تمہیں میری پناہ میں کوئی تکلیف پہنچی؟ میں نے کہا چچا نہیں نہیں۔ لیکن میں اللہ کی پناہ پر راضی ہوں۔ اور یہ نہیں چاہتا کہ اس کے سوا دوسروں کی پناہ میں رہوں۔ ولید نے کہا کہ اچھا تم کعبہ میں چلو۔ اور لوگوں کے سامنے میری پناہ واپس کرو۔ میں نے کہا چلو۔ ہم دونو کعبہ پہنچے۔ وہاں پہنچکر ولید نے لوگوں میں اعلان کیا کہ یہ عثمان بن مظعون یہاں اسلئے آئے ہیں کہ میری امان کو واپس کریں۔ عثمان نے کہا کہ ہاں لوگو یہ سچ ہے۔ میں نے ولید کو وعدہ کا سچا اور اچھا آدمی پایا۔ مگر میں نہیں چاہتا کہ اللہ تعالےٰ کے سوا کسی اور کی امان میں رہوں اور میں ولید کی پناہ آج اسی کو واپس کرتا ہوں۔ جب یہ بات ہوچکی تو عثمان وہاں سے قریش کی ایک مجلس میں جا بیٹھے۔ وہاں ایک شاعر لوگوں کو اپنے شعر سنا رہا تھا۔ — جب اس شاعر نے ایک شعر کا پہلا مصرع پڑھا۔ جس کا ترجمہ یہ تھا کہ "اللہ کے سوا سب چیزیں بے حقیقت ہیں" تو عثمان نے کہا کہ یہ بات بالکل سچ ہے۔ پھر شاعر نے دوسرا مصرع پڑھا کہ "ہر نعمت آخر جاتی رہے گی" تو عثمان بولے کہ یہ جھوٹ ہے۔ حاضرین عثمان کی اس بات سے حیران ہوئے اور شاعر سے کہا کہ پھر وہ شعر پڑھے۔ اس نے پڑھا تو عثمان نے پھر وہی بات کہی اور کہا کہ دوسرا مصرعہ اسلئے غلط ہے کہ جنت کی نعمتیں ہمیشہ رہیں گی۔ اور ان کو کبھی زوال نہ ہوگا۔ اس شاعر نے شکایت کی کہ اے قریش کے لوگو پہلے تو تمہاری محفلیں ایسی خراب طریقہ پر نہ تھیں۔ آج کیا ہوگیا کہ لوگ شاعروں کو ٹوکتے ہیں۔ اس پر ایک بیوقوف کھڑا ہو گیا اور عثمان کو برا بھلا کہنے لگا اور ان کے منہ پر کس کر ایک طمانچہ مارا جس سے ان کی آنکھ نیلی ہو گئی۔ اس وقت بعض لوگوں نے کہا کہ اے عثمان تم چنگے بھلے ولید کی امان میں تھے۔ اور تمہاری آنکھ بھی محفوظ تھی۔ اب تباؤ امان پھیر کر کیسا مزا چکھا۔ اگر اسکی پناہ میں رہتے تو کس کی مجال تھی کہ تم پر ہاتھ اٹھاتا۔ عثمان نے کہا کہ اللہ کی امان میرے نزدیک زیادہ عزت والی اور پسندیدہ ہے۔ اور میری دوسری آنکھ بھی دعا کرتی ہے کہ مجھے ایسی تکلیف پہنچے جو محمد صلعم پر ایمان لایا ہوں تو تکلیفوں میں بھی ان کی پیروی چاہیئے۔ ولید بھی وہیں تھا کہنے لگا کہ اے عثمان میری امان میں رہنے سے تمہارا کیا حرج ہے۔ اب بھی میری پناہ میں آجاؤ۔ عثمان نے کہا کہ مجھے اللہ کی امان کے سوا کسی کی امان کی حاجت نہیں۔

یہ عثمان مسلمان ہونے سے پہلے بھی

---

## انصار اللہ کا سالانہ اجتماع

### ۲۵-۲۶ اکتوبر ۱۹۵۷ء

کو منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں علماء سلسلہ۔ صحابہ کرام اور بزرگان کی تقاریر ہوں گی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ بھی انشاء اللہ انصار سے خطاب فرمائیں گے انصار اللہ سے التماس ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت فرما کر مستفید ہوں

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

شراب نہ پیتے تھے اور کہتے تھے کہ اس سے عقل جاتی رہے گی - اور مجھ سے کم درجہ کے لوگ مجھ پر ہنسیں گے یہ عثمانؓ پھر آنحضرتؐ کے ساتھ ہی مدینہ کی طرف ہجرت کر گئے تھے اور وہاں جا کر جلد ہی فوت ہو گئے - آنحضرتؐ نے ان کی نعش کو بوسہ دیا - اور آپؐ کی آنکھوں سے اس وقت آنسو بہہ رہے تھے - رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ ؛

## تکبر مسلمان نہیں ہونے دیتا

آنحضرتؐ کی خدمت میں نجران کے عیسائیوں کی ایک جماعت آئی - ان میں دو بھائی بھی تھے - ایک بھائی ان میں سے بڑا عالم تھا - وہ دونوں بھائی ایک ہی خچر پر سوار تھے - اس سفر میں ایک دن ایک جگہ اس خچر نے ٹھوکر لی تو ایک بھائی نے کہا کہ (نعوذ باللہ) محمد غارت ہو - دوسرے بھائی نے جو عالم تھا کہا - تو غارت ہو جائے - اس نے پوچھا بھائی تم نے مجھے یہ بد دعا کیوں دی - عالم نے کہا کہ خدا کی قسم یہ وہی نبی ہے جس کا تم انتظار کرتے تھے - ان کے ساتھی نے کہا کہ پھر جب تم جانتے ہو تو ایمان کیوں نہیں لاتے - عالم نے جواب دیا کہ دیکھو ہماری قوم ہماری کتنی عزت کرتی ہے اور ہمیں اپنا سردار کہتی ہے - وہ سب لوگ محمدؐ کے دشمن ہیں - اگر ہم ایمان لے آویں تو یہ عزت سب ہماری جاتی رہے گی - یہ بات دوسرے بھائی کے دل میں گڑ گئی اور آخر وہ مسلمان ہو گیا ؛

## جنگ بدر

بدر کا میدان جنگ گرم تھا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو آج خدا کے رستہ میں مارا جائے گا وہ جنت میں داخل ہوگا - ایک صحابی عمیرؓ اس وقت صف میں کھڑے ہوئے تھے اور ان کے ہاتھ میں کچھ چھوارے تھے جنہیں وہ کھا رہے تھے - آنحضرتؐ کی یہ بات سنتے ہی کہنے لگے واہ وا واہ وا - کیا میرے اور جنت کے درمیان بس اتنا ہی فاصلہ ہے کہ میں مارا جاؤں - یہ کہہ کر انہوں نے چھوارے ہاتھ سے پھینک دیے اور تلوار لے کر دشمنوں پر جا پڑے - اور برابر لڑتے ہی رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے اور جنت میں داخل ہو گئے ؛

## شہید لڑکا

جب آنحضرتؐ مدینہ سے بدر کی جنگ کے لئے جانے لگے تو آنحضرتؐ نے لشکر کا جائزہ لیا - اس وقت ایک مسلمان لڑکا بھی شہادت کے شوق میں فوج میں آ ملا - جب معائنہ ہونے لگا تو وہ لڑکا لوگوں کے پیچھے چھپتا پھرتا تھا - اس کے بھائی نے پوچھا کہ یہ تم کیا کرتے ہو - وہ کہنے لگا کہ میں اس لئے چھپتا ہوں کہ کہیں آنحضرت مجھے چھوٹا سمجھ کر واپس نہ کر دیں - مگر میں لڑائی میں شریک ہونا چاہتا ہوں تاکہ اللہ تعالےٰ مجھے شہادت نصیب کرے - آخر آنحضرتؐ نے اسے دیکھ لیا اور کہا کہ تم ابھی چھوٹے ہو - تم لڑائی میں نہ جاؤ - لڑکا رونے لگا - آخر آنحضرت نے اسے اجازت دیدی - اس کی تلوار بہت لمبی تھی - آپؐ نے اسے اپنی ایک چھوٹی تلوار عنایت کی - وہ بدر میں شہید ہو گیا اور اس کی خواہش پوری ہو گئی - اس وقت اس کی عمر ۱۶ سال تھی ؛

## اپنی زرہ اتار پھینکی

جس وقت بدر کے دن میدان کارزار گرم ہوا تو ایک صحابی حضرت عوفؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا کہ یا رسول اللہؐ پروردگار اپنے بندہ کی کس بات سے زیادہ خوش ہوتا ہے - آپؐ نے فرمایا اس بات سے کہ اس کا ہاتھ لڑائی میں مشغول ہو اور وہ اپنا بدن کھولے ہوئے بے خوف جنگ کر رہا ہو - اس پر حضرت عوفؓ نے اپنی زرہ اتار پھینکی اور آگے بڑھ کر لڑنا شروع کیا - یہاں تک کہ کافروں کو مارتے مارتے آخر خود شہید ہو گئے - اور خدا تعالےٰ کی خوشی حاصل کر لی +

## لڑکے کی فرمانبرداری

حضرت عمرؓ کے بیٹے عبد اللہؓ بیان کرتے تھے کہ میں نوجوان ہی تھا (پندرہ سولہ برس کا) تو میں نے خواب میں دوزخ کو دیکھا - میں ڈرا تو ایک فرشتے نے مجھ سے کہا تم اس سے نہ ڈرو - میں نے وہ خواب اپنی بہن حضرت حفصہؓ سے کہا اور انہوں نے رسول اللہ صلعم کو سنایا آنحضرت نے فرمایا کہ عبد اللہ اچھا آدمی ہے کاش کہ وہ تہجد کی نماز بھی پڑھا کرے - عبد اللہؓ کو آپ کے فرمانے کی خبر ہوئی - تو اسی دن سے تہجد کی نماز پڑھنے لگے اور مرتے دم تک نہ چھوڑی - یہاں تک کہ رات کو بہت ہی کم سوتے تھے ؛

## شکر گذار بندہ

حضرت مغیرہؓ صحابی کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ تہجد کی نماز میں اتنی اتنی دیر تک کھڑے [illegible] پاؤں اور پیر سوج جایا کرتے تھے - جب لوگ عرض کرتے کہ حضور اتنی تکلیف نہ اٹھائیں خدا نے تو فرما دیا ہے کہ ہم نے آپ کو بخش دیا ہے - تو یہ سن کر آنحضرتؐ فرماتے کہ "کیا میں اللہ کا شکر گذار بندہ نہ بنوں -

## احد

حضرت طلحہ انصاریؓ احد کی جنگ میں آنحضرتؐ کی سپر بن کر برابر کھڑے رہے - اور آپ پر سے دشمن کے تیروں کو روکتے رہے - اس دن اتنے تیر ان کے ہاتھوں پر لگے کہ وہ ٹنڈے ہو گئے (باقی)

اصلاح و ارشاد

# ایمان بغیر اعمال صالحہ ادھورا ایمان ہے

حدیث شریف میں ہے کہ ایک مرتبہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نماز کے بعد صحابہ کے ساتھ مسجد نبوی میں تشریف رکھتے تھے کہ ایک شخص آیا اور جلد جلد نماز پڑھ کر آنحضرتؐ کی مجلس میں آکر بیٹھ گیا حضور نے اسے فرمایا اِرْجِعْ فَصَلِّ فَاِنَّكَ لَمْ تُصَلِّ کہ اے شخص واپس جاؤ اور نماز پڑھو - کیونکہ تم نے نماز نہیں پڑھی - گویا وہ نماز جو پڑھ چکا تھا - اسے آنحضرتؐ نے نماز قرار نہ دیا - چنانچہ آنحضرتؐ کے فرمانے پر اس نے جا کر نماز پڑھی اور پھر آ کر مجلس میں بیٹھ گیا - آنحضرتؐ نے پھر اسے یہی فرمایا - کہ جاؤ اور جا کر نماز پڑھو - تین چار مرتبہ ایسا ہوا تو اس شخص نے عرض کیا - یا رسول اللہؐ مجھے ایسی ہی نماز پڑھنی آتی ہے - اس پر آنجنابؐ نے بطور نصیحت فرمایا کہ - جب تو نماز پڑھنے لگے تو آہستہ آہستہ سنوار کر نماز ادا کیا کرو - اور نماز کا ہر رکن نہایت اطمینان اور توجہ سے ادا ہونا چاہیئے - اس حدیث سے ظاہر ہے کہ وہ لوگ جو نماز جلد جلد ادا کرتے ہیں ان کی نماز کی شریعت میں کیا قدر و منزلت ہے -

روایت ہے کہ ایک شخص نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے بیعت کرنے کے بعد پوچھا کہ حضور اپنی زبان مبارک سے کوئی وظیفہ بتائیں - فرمایا "نمازوں کو سنوار کر پڑھو - کیونکہ ساری مشکلات کی یہی کنجی ہے اور اس میں ساری لذات اور خزانے بھرے ہوئے ہیں"

(الحکم ۲۸ فروری ۱۹۰۳ء)

ایک دوسرے مقام پر حضور فرماتے ہیں

"اطمینان قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں. لوگوں نے قسم قسم کے ورد اور وظیفے اپنی طرف سے بنا کر لوگوں کو گمراہی میں ڈال رکھا ہے - اور ایک نئی شریعت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مقابلہ میں بنا دی ہوئی ہے"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۳ء)

درحقیقت جب تک صحیح معنوں میں خدا رسول کے فرمودہ کے مطابق نماز ادا نہ ہو تب تک ہم مقصود کو پا نہیں سکتے - حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"دیکھو جس طرح تمہارے عام جسمانی حوائج کے پورا کرنے کے واسطے ایک مناسب اور کافی مقدار کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح تمہارے روحانی حوائج کا حال ہے - کیا تم ایک قطرہ پانی زبان پر رکھ کر پیاس بجھا سکتے ہو - کیا تم ایک لقمہ منہ میں ڈال کر بھوک سے نجات پا سکتے ہو - ہرگز نہیں پس اسی طرح تمہاری روحانی حالت معمولی سی توجہ یا کبھی کبھی ٹوٹی پھوٹی نماز یا روزہ سے سنور نہیں سکتی ہے روحانی حالت کے سنوارنے اور اس باغ کے پھل کھانے کے لئے ... تم کو چاہیئے کہ اس باغ کو بھی وقت پر خدا کی نمازیں ادا کر کے آنکھوں کا پانی پہنچاؤ اور اعمال صالحہ کی نہر سے اس باغ کو سیراب کرو تا وہ ہرا بھرا ہو اور پھلے پھولے اور اس قابل ہو سکے کہ تم اس سے پھل کھاؤ - یاد رکھو ایمان بغیر اعمال صالحہ کے ادھورا ایمان ہے"

(الحکم ۲۴ مارچ ۱۹۰۳ء)

ہمارے احباب کو چاہیئے کہ جب خدا نے ان کو ایمان عطا کیا ہے تو ایمان کے مطابق اعمال صالحہ ادا کر کے ایمان کو مکمل کریں اور دین و دنیا میں سرخرو ہوں ؛ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

## درخواست دعا

سعید احمد صاحب رشید بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں کہ میرے والد محترم شیخ مسعود احمد صاحب رشید شدید بیمار ہیں اور البرٹ وکٹر ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں - احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں -

# خدام الاحمدیہ کے سترھویں سالانہ اجتماع کے ضروری کوائف

## ورزشی مقابلے، مشاہدہ و معائنہ اور پیغام رسانی کا امتحان، مجلس شوریٰ میں اہم تجاویز پر غور

(قسط دوم)

**ورزشی مقابلے:۔** ہر سال اجتماع کے موقعہ پر ورزشی مقابلوں کا بھی اہتمام کیا جاتا ہے۔ تاکہ احمدی نوجوان مضبوط اور صحت مند ہوں۔ اور خدمتِ دین کا فریضہ زیادہ محنت جانفشانی اور مستعدی کے ساتھ ادا کر سکیں چنانچہ اس مرتبہ بھی دوڑ اور چھلانگیں لگانے اور گولہ پھینکنے کے مقابلے ہوئے۔ علاوہ ازیں مختلف ٹیموں کے درمیان میچ کھیلے گئے۔ اور فائنل میچوں کے نتائج پر مختلف مجالس کی ٹیموں کو انعامات کا مستحق قرار دیا گیا۔

اس کے علاوہ مشاہدہ و معائنہ اور پیغام رسانی کے بھی مقابلے ہوئے ان مقابلوں کے نتائج درج ذیل ہیں۔

### سو گز کی دوڑ

ضیاء الحق صاحب ربوہ	اول
جلال الدین صاحب ربوہ	دوم

### ۲۲۰ گز کی دوڑ

ضیاء الحق صاحب ربوہ	اول
علی امین صاحب ربوہ	دوم

### ۴۴۰ گز کی دوڑ

ضیاء الحق صاحب ربوہ	اول
مقبول احمد صاحب کراچی	دوم

### ایک میل کی دوڑ

مقبول احمد صاحب کراچی	اول
ابو بکر صاحب۔ ربوہ	دوم

### لمبی چھلانگ

مقبول الہٰی صاحب چیمہ گوجرانوالہ	اول
لطیف احمد صاحب کراچی	دوم

### اونچی چھلانگ

مقبول الہٰی صاحب چیمہ گوجرانوالہ	اول
سعید عبد اللہ صاحب کراچی	دوم

### گولہ پھینکنا

مقبول الہٰی صاحب چیمہ گوجرانوالہ	اول
مقصود احمد صاحب ربوہ	دوم

### مشاہدہ و معائنہ

ملک منور احمد صاحب جاوید لاہور	اول
مرزا ادریس احمد صاحب ربوہ	دوم

### پیغام رسانی

ملک منور احمد صاحب جاوید لاہور کی ٹیم	اول
نصیر احمد صاحب ربوہ کی ٹیم	دوم

### کبڈی والی بال اور فٹ بال کے میچ

کبڈی کا فائنل مقابلہ ربوہ اور سرگودھا کی ٹیموں کے درمیان ہوا۔ جس میں ربوہ کی ٹیم کامیاب رہی۔ والی بال کے فائنل میچ میں ربوہ اور کوئٹہ کی ٹیمیں ایک دوسرے کے مقابل پر تھیں۔ اس میچ میں بھی بازی ربوہ ٹیم کے ہی ہاتھ رہی۔ فٹ بال کا فائنل میچ ربوہ ہی کی دو ٹیموں کے درمیان ہوا۔ ان میں سے ربوہ (الف) کے مقابلے میں ربوہ (ب) ٹیم کا پڑ بھاری رہا اور میچ جیتنے کا اعزاز اسی کے حصہ میں آیا۔

## مجلس شوریٰ کی کارروائی

اجتماع کے موقعہ پر خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ کا انعقاد بھی عمل میں آیا۔ جس میں تربیتی اور تنظیمی امور کے متعلق اہم فیصلے کئے گئے۔ شوریٰ میں خدام کی ۹۴ مجالس کے ۱۶۹ نمائندے شریک ہوئے۔

### پہلا اجلاس

مجلس شوریٰ کا پہلا اجلاس ۱۱؍ اکتوبر کو سوا آٹھ بجے شب زیر صدارت محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر اول مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ منعقد ہوا کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے کیا گیا۔ جو مبارک مصلح الدین صاحب نے کی بعدہ محترم نائب صدر صاحب نے اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالیٰ نمائندگان کی رہنمائی فرمائے! وہ اسی کے فضل اور اسی کی دی ہوئی توفیق سے صحیح مشورے دے سکیں اور ایسے فیصلوں پر پہنچیں۔ جو تربیت اور تنظیم کے لحاظ سے مجلس کے لئے مفید اور برکت والے ہوں دعا کے بعد شوریٰ کی اصل کارروائی شروع ہوئی۔ سب سے پہلے محترم نائب صدر صاحب اول کی ہدایت پر مجلس مرکزیہ کے معتمد مکرم جناب سید داؤد احمد صاحب نے گذشتہ سال کی مجلس شوریٰ کے فیصلہ جات کی تعمیل کے بارہ میں رپورٹ پیش کی پھر آپ نے وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں۔ جو مجلس شوریٰ کے ایجنڈے میں شامل کرنے کے لئے مرکز میں موصول ہوئیں۔ لیکن انہیں مختلف وجوہ کی بناء پر ایجنڈے میں شامل نہیں کیا گیا آپ کے بعد مکرم ملک محمد رفیق صاحب مہتمم مال نے اضافہ جات دوران سال کی رپورٹ پیش کی۔

بعد ازاں مجلس شوریٰ کے ایجنڈے پر غور کرکے رپورٹ پیش کرنے کے لئے محترم نائب صدر صاحب مجلس مرکزیہ نے نمائندگان کے مشورہ سے دو سب کمیٹیاں مقرر کیں (۱) سب کمیٹی اعتماد اور (۲) سب کمیٹی شعبہ مال پہلی سب کمیٹی ۱۳ ممبران پر مشتمل تھی محترم نائب صدر صاحب اول نے مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف کو اس کا صدر اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب پانی پتی کو اس کا سیکرٹری مقرر فرمایا۔ دوسری سب کمیٹی کے لئے پندرہ ممبران تجویز ہوئے۔ محترم نائب صدر صاحب کی ہدایت پر مکرم حضرت اللہ پاشا صاحب کو اس کا صدر اور مکرم ملک محمد رفیق صاحب مہتمم مال کو اس کا سیکرٹری مقرر کیا گیا سب کمیٹیوں کی تشکیل کے بعد شوریٰ کا اجلاس اگلے روز تک ملتوی کر دیا گیا تاکہ اس عرصہ میں ایجنڈے پر غور کرکے سب کمیٹیاں اپنی رپورٹ مرتب کر سکیں۔

### دوسرا اجلاس

مورخہ ۱۲؍ اکتوبر کو قریباً دس بجے خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ کا دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نائب صدر شروع ہوا۔ مکرم مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔ بعد ازاں اجتماعی دعا ہوئی۔ سب سے پہلے سب کمیٹی شعبہ اعتماد کی رپورٹ پیش ہوئی۔ اس کمیٹی نے ایجنڈے میں درج شدہ تجاویز نمبر ۱ تا ۵ کے متعلق اپنی سفارشات پیش کیں۔

**تجویز نمبر ۱** میں قائد علاقہ اور قائد ضلع کے فرائض و اختیارات متعین کرکے انہیں دستور اساسی میں شامل کرنے کے لئے کہا گیا تھا۔ سب کمیٹی نے یہ سفارش کی۔ کہ اس سلسلہ میں ایک کمیٹی مقرر کی جائے۔ جو قائد علاقہ و قائد ضلع کے اختیارات و فرائض مقرر کرکے اپنی رپورٹ مرکز میں پیش کرے اس سفارش کے متعلق نمائندگان کو اظہار خیال کا موقع دیا گیا۔ چنانچہ متعدد نمائندگان نے تقاریر کیں۔ بعض ترامیم بھی پیش ہوئیں جو کثرت رائے سے مسترد ہو گئیں۔ بالآخر رائے شماری ہونے پر کثرت رائے نے سب کمیٹی کے حق میں فیصلہ دیا۔ چنانچہ صاحب صدر نے پانچ ممبروں پر مشتمل ایک سب کمیٹی مقرر کر دی اور اسے یہ ہدایت دی کہ وہ اگلے دن شام تک اپنی رپورٹ پیش کر دے۔

**تجویز نمبر ۲** میں قائد ضلع اور قائد مقامی کے انتخاب کی صدارت کرنے کا مسئلہ پیش کیا گیا تھا۔ سب کمیٹی نے اصل تجویز کو بعض ترامیم کے ساتھ منظور کرنے کی سفارش کی اس سلسلے میں بھی متعدد نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ اور اس مسئلہ کی مختلف پیچیدگیوں اور مشکلات کو پیش کیا۔ بالآخر نمائندگان کی تقاریر اور دیگر حالات کی روشنی میں مجلس مرکزیہ نے مندرجہ ذیل تجویز پیش کی۔ جو کثرت رائے سے منظور ہو گئی۔

"قائد ضلع کا انتخاب مرکزی نمائندہ یا امیر علاقائی یا نائب علاقائی یا امیر ضلع کی صدارت میں ہو گا۔ اور قائد مقامی کا انتخاب امیر مقامی یا قائد ضلع یا پریذیڈنٹ کی صدارت میں ہو گا۔ جس کی رپورٹ صدر اجلاس اپنی رائے کے ساتھ بغرض منظوری صدر مجلس کو بھجوائیں گے۔ انتخاب کرواتے وقت مذکورہ بالا ترتیب کو ملحوظ رکھا جانا ضروری ہو گا"

• ایجنڈے میں درج شدہ **تجویز نمبر ۳** کو سب کمیٹی نے دستور اساسی کے خلاف قرار دیا۔ اور اسے مسترد کرنے کی سفارش کی جسے شوریٰ نے بھی منظور کر لیا۔

**تجویز نمبر ۴** کو بھی سب کمیٹی نے مسترد کرنے کی سفارش کی۔ اور نمائندگان نے کثرت رائے سے سب کمیٹی کی سفارش کو منظور کر لیا۔

**تجویز نمبر ۵** چک نمبر ۱۲۱ گوکھووال نے پیش کی تھی لیکن چونکہ اس مجلس کا کوئی نمائندہ شوریٰ میں موجود نہ تھا۔ اس لئے حسب قاعدہ یہ تجویز بھی شوریٰ میں پیش نہ ہو سکی۔ سب کمیٹی اعتماد کی سفارشات پر غور کے بعد شوریٰ کا اجلاس ملتوی ہو گیا۔

### تیسرا اجلاس

مورخہ ۱۳؍ اکتوبر کو قریباً سوا گیارہ بجے دوپہر شوریٰ کا تیسرا اجلاس زیر صدارت محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید مبارک مصلح الدین صاحب نے کی۔

اس اجلاس میں سب کمیٹی مال کی رپورٹ پیش ہوئی۔ جس میں شعبہ مال سے متعلق ایجنڈے میں درج شدہ تجاویز نمبر ۶، نمبر ۷، نمبر ۸، نمبر ۹ کے متعلق کمیٹی نے اپنی رائے کا اظہار کیا تھا اور بجٹ آمد و خرچ خدام الاحمدیہ مرکزیہ سال ۵۷-۵۸ء کے متعلق بھی سفارشات پیش کی گئی تھیں۔

**تجویز نمبر ۶** کو بعض ترامیم کے ساتھ سب کمیٹی نے منظور کرنے کی سفارش کی۔ ترمیم شدہ صورت میں اس تجویز کا مفہوم یہ تھا کہ

"حفاظت فنڈ کے نام سے ایک فنڈ قائم کیا جائے۔ جس میں کہ ہر برسر روزگار خادم سے کم از کم ایک روپیہ سالانہ وصول کیا جائے۔ خلیفۂ وقت کی حفاظت کے سلسلہ میں خدام الاحمدیہ پر جو ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس کے اخراجات اس فنڈ سے ادا کئے جائیں۔ اس کے اخراجات کی منظوری صدر مجلس یا ان کا قائمقام بمشورہ مجلس مرکزیہ دے سکے گا۔ اس مقصد کے لئے بجٹ میں ایک مد حفاظت کا اضافہ کیا جائے۔ اور اس کا بجٹ

بقیہ صفحہ [illegible]

# حادثہ گیمبر کے موقع پر

## خدام الاحمدیہ اوکاڑہ کی خدمات

مورخہ ۲۹/۹/۵۷ کو رات کے پونے گیارہ بجے کراچی ایکسپریس اور ڈاک ایکسپریس کے درمیان گیمبر اسٹیشن پر اچانک ٹکر ہو گئی۔ جس کی وجہ سے دونوں ٹرینوں کو شدید نقصان پہنچا اہالیان اوکاڑہ کو جب اس حادثہ کی خبر پہنچی۔ تو متعدد نوجوان جوق در جوق گیمبر زخمیوں کی امداد کے لئے روانہ ہو پڑے۔

خدام الاحمدیہ اوکاڑہ کی پارٹی بھی جو دس خدام پر مشتمل تھی گیمبر پہنچی

**زخمیوں کی امداد:۔** خدام الاحمدیہ کے چند اراکین زخمیوں کو گاڑی سے باہر نکالتے رہے۔ اس کام میں مستری نذیر احمد صاحب نے نہایت جانفشانی سے کام کیا۔

**طبی امداد:۔** مکرم ڈاکٹر ثناء اللہ صاحب کی زیر نگرانی ایک پارٹی زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی رہی۔ بعض خدام زخمیوں کو پانی پلاتے رہے۔

مورخہ ۳۰/۹/۵۷ خدام الاحمدیہ اوکاڑہ کی زیر نگرانی ان زخمیوں کے لئے جو اوکاڑہ سول ہسپتال میں داخل کئے گئے تھے پرہیزی کھانا تیار کروا کر منتظمین ہسپتال کے سپرد کیا گیا۔

علاوہ ازیں خدام الاحمدیہ نے مربی سلسلہ کی زیر نگرانی ایک انکوائری آفس سول ہسپتال کے سامنے کھولا۔ جس میں خدام ۲۴ گھنٹے کام کرتے تھے زخمیوں کے باہر سے آنے والے لواحقین کو خدام الاحمدیہ اوکاڑہ کا انکوائری آفس مندرجہ ذیل معلومات بہم پہنچاتا رہا۔

۱۔ زخمیوں کے نام۔ کیا وہ سول ہسپتال میں داخل ہے یا نہیں۔ کیا دریافت کردہ آدمی وفات پا گیا ہے۔ یا زندہ ہے۔

۲۔ اگر دریافت کردہ آدمی وفات پا گیا ہے۔ تو فوت شدہ کے کپڑے دکھلانے کا انتظام کیا جاتا۔

۳۔ اگر وفات یافتہ کا کسی صورت میں علم نہ ہوتا تو وفات یافتہ کی تصاویر دکھائی جاتیں۔ اگر فوٹوز کے ذریعہ علم نہ ہوتا تو ان کو ریلوے پولیس کے پاس محفوظ شدہ سامان کے دیکھنے کا مشورہ دیا جاتا

۴۔ جن زخمیوں کے وارث آتے ان کو زخمی آدمی کے پاس لے جایا جاتا اور ان کی آپس میں ملاقات کروائی جاتی۔

(سید عزیز احمد مربی سلسلہ احمدیہ)

## یہ آخری موقعہ ہے

حصہ آمد کے جن احباب کی طرف سے اس وقت تک بھی فارم اصل آمد سال ۵۶-۱۹۵۷ء یا اس سے پہلے سالوں کے پر ہو کر نہیں آئے۔ ان کی خدمت میں اب حسب قاعدہ یہ فارم بصیغہ رجسٹری بھیجے جا رہے ہیں۔ ان کو چاہیئے کہ ان فارموں پر اپنی اصل آمد بابت سالہائے مطلوبہ درج کر کے دو ہفتہ کے اندر اندر فارم واپس کر دیں۔ ورنہ حسب قاعدہ ان کی وصیتیں مجلس کارپرداز میں پیش کر دی جائیں گی۔ اور اگر کوئی ناخوشگوار فیصلہ ان کے حق میں ہؤا تو اس کی ذمہ داری خود ان پر ہو گی۔ دفتر نے بار بار اعلانات کے ذریعہ اسباب کو واضح کر دیا ہے کہ فارم پر نہ کرنے کی صورت میں بھی موصی کو بقایا دار گردان کر اس کی وصیت منسوخ کی جا سکتی ہے۔ اور اب بصیغہ رجسٹری فارم بھجوانے کا یہ آخری موقعہ ہے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

# چندہ جلسہ سالانہ

جلسہ میں اب صرف دو اڑھائی ماہ کا عرصہ رہ گیا ہے۔ اس لئے تمام کارکنان مال سے درخواست ہے کہ اس چندہ کی وصولی کی طرف خاص طور پر توجہ کریں۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

# اگر آپ

اپنے کسی غیر از جماعت دوست کو اسلام اور احمدیت کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانا چاہتے ہوں تو نظارت اصلاح و ارشاد ربوہ کو تحریر فرمائیں۔

نظارت انشاء اللہ آپ یا آپ کے دوست کی مفید رہنمائی کے علاوہ مندرجہ ذیل لٹریچر میں سے جو آپ پسند فرمائیں۔ آپ یا آپ کے دوست کو مفت بھجوا سکتی ہے

| | |
|---|---|
| اسلامی اصول کی فلاسفی | از حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ |
| ہماری تعلیم (خلاصہ کشتی نوحؑ) | مرتبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب |
| احمدیت کیا ہے (انگریزی) | از حضرت امام جماعت احمدیہ |
| احمدیت کا پیغام (اردو) | " |
| Why I believe in Islam | " |
| مسیح ناصری صلیب پر ہرگز فوت نہیں ہوئے (جرمنی سائنسدانوں کی شہادت) | " |
| اصلی انجیل کہاں ہے؟ | |
| اکناف عالم میں تبلیغ اسلام | (رسالہ لائف کے مضمون کا ترجمہ) |
| ذکر حبیب | از حضرت مرزا شریف احمد صاحب |
| اہلی زندگی کے متعلق اسلامی تعلیم | از قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے |
| خاتم الانبیاء کا عدیم المثال مقام | |

زیر طبع

| | |
|---|---|
| اسلام میں مغرب کی بڑھتی ہوئی دلچسپی | از چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب |
| فیضان نبوت محمدیہ | از مکرم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل |
| مقام حدیث | از مکرم مولوی عبد المالک خاں صاحب |
| کفارہ کی حقیقت | |

جاری کردہ: صیغہ نشر و اشاعت نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ (پاکستان)

# اعلان نکاح

برادرم عزیزم بشیر احمد صاحب سٹیڈ آف کوئٹہ کا نکاح عزیزہ امۃ الباسط صاحبہ بنت میاں محمد عالم صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر، دارالصدر غربی ربوہ کے ہمراہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے بتاریخ ۴/۹ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں بعوض مبلغ ۵۰۰/- حق مہر پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے جانبین کے لئے مبارک ہونے کے لئے دعا فرماویں۔ (صوفی رحیم بخش زیروی۔ ڈھاکہ چھاؤنی)

## درخواستہائے دعا

میری والدہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (ملک اللہ دتا چک چیمہ تحصیل و ضلع سیالکوٹ)

(۲) میری امی جان بوجہ بخار اور زکام علیل ہے اور میری اہلیہ بوجہ بخار اور کھانسی بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب کرام سے شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ (محمد عمر بی اے آنرز اشاعت)

# مشرقی پاکستان کے طول و عرض میں ہڑتالیں جلوس اور پبلک جلسے

## جمہوریت کے مخالفوں کے خلاف متحدہ محاذ بنانے کی اپیل

ڈھاکہ ۱۶ اکتوبر:۔ صوبائی عوامی لیگ کی اپیل پر کل مشرقی پاکستان کے طول و عرض میں ہڑتالیں ہوئیں، جلوس نکالے گئے۔ اور پبلک جلسے منعقد کئے گئے ان اجتماعات میں مسٹر سہروردی کو استعفٰی پر مجبور کرنے کی شدید مذمت کی گئی ڈھاکہ میں آج مکمل ہڑتال رہی۔

چند پرائیویٹ کاروں کے سوا آج ڈھاکہ میں سارا ٹریفک بند رہا۔ دواؤں اور کھانے پینے کے سامان کی دکانوں کے سوا شہر میں کوئی دکان نہیں کھلی نواب پور روڈ پر مسٹر سہروردی کی قد آدم تصویر عوام کی توجہ کا مرکز بنی رہی تمام اہم مقامات پر پولیس احتیاطی اقدام کے طور پر موجود تھی۔

شام کو پلٹن میدان ڈھاکہ میں ایک بہت بڑا پبلک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں ایک قرارداد کے ذریعے ملک کے تمام جمہوری عناصر سے اپیل کی گئی۔ کہ وہ جمہوریت ختم کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف متحد ہو کر نبرد آزما ہوں ایک اور قرارداد میں مسٹر سہروردی کو مبارکباد پیش کی گئی کہ انہوں نے جمہوریت کے فروغ کیلئے جرأت مندانہ قدم اٹھایا۔ صدر جلسہ مولانا ترک گمیشی نے اپنی تقریر میں مسٹر سہروردی کو یقین دلایا۔ کہ مشرقی پاکستان کے عوام متحدہ طور پر ان کے ساتھ ہیں۔ اور وہ ملک کے مفاد، سالمیت اور استحکام کی خاطر اپنی اپنی جان تک قربان کرنے کو تیار ہیں

کل پشاور میں مختلف سکولوں کے طلباء اپنی جماعتوں سے غیر حاضر رہے۔ انہوں نے وزیر اعظم سہروردی کی حمایت میں جلوس نکالا۔ یہ طلباء شہر کے مختلف حصوں سے "سہروردی زندہ باد" "یونٹ زندہ باد" اور "پاکستان زندہ باد" کے نعرے لگاتے ہوئے گزرے اور بعد میں پُر امن طور پر منتشر ہو گئے۔

## اجناس کے نرخ

گندم ۸/۱۴ تا ۱۵/- میدہ ۸۰/- تا ۸۵/- سوجی ۶۰/- تا ۶۲/- جوار ۸/۹ تا ۱۰/- مکئی ۱۳/۶ گڑ ۱۶/- تا ۲۲/- شکر ۲۴/- تا ۲۵/- کھانڈ دیسی ۵۰/- تا ۶۵/- گھی دیسی ۲۱۷/۸ تا ۲۲۰/- تیل بنولہ ۸۷/- کھل بنولہ ۱۷/- تا ۱۸/- سرسوں ۲۵/- تا ۲۷/- روپے کھل سرسوں ۷/- دال ماش ۲۸/- تا ۳۵/- مونگی ۲۴/۸ تا ۲۵/- چنے ۹/۱۱ موٹھ ۱۵/- تا ۱۶/-

**لائل پور صرافہ:**۔ سونا ۱۱۲/۸ چاندی تیزابی ۹۱/۸ چاندی ٹکسالی سکہ ۱۷/۸ روپے پونڈ ۷۸/- روپے

## مارکیٹ لاہور

ماش ۲۶/- تا ۲۷/- مونگ ۲۵/- تا ۲۶/- مسور ۱۴/- تا ۳۰/- مسور دال ۲۲/- چنے ۱۴/۱۰ تا ۱۴/۱۱ کابلی چنے ۱۳/- تا ۱۴/- مکئی ۱۱/۸ تا ۱۲/- باجرہ ۱۳/- تا ۱۴/- توریہ و سرسوں ۲۰/- گندم ۱۲/۶ آٹا ۱۲/۱۲ میدہ ۷۵/- تا ۸۳/- روا ۶۲/- باسمتی ۲۵/- تا ۳۰/- ادھوارٹ ۲۳/- تا ۲۴/- ٹوٹا ۱۹/- تا ۲۰/- گڑ ۱۷/- تا ۲۲/- شکر ۱۹/- تا ۲۶/- چینی دیسی ۲۵/- تا ۵۵/- روپے۔ تیل توریہ ۸۰/- تا ۸۱/- تیل بنولہ ۹۰/- تا ۹۲/- تیل تلی ۱۱۵/- تا ۱۲۰/- دیسی گھی ۲۳۰/- تا ۲۳۵/- بناسپتی ۶۱/۸ تا ۶۲/- سرخ مرچ ۴/۸ تا ۷۵/- کالی مرچ ۲۸۰/- تا ۴۱۰/- الائچی خورد ۶۳۰/- نمک ۴/۴ تا ۱۲/۴ لونگ ۶۳۰/- ہلدی ۲۲/- تا ۴۰/- دیسی صابن ۶۲/- تا ۶۶/-

**خشک میوہ**۔ بادام ۱۰۳/- سوگی ۷۵/- تا ۸۰/- تا ۱۰۵/- کھوپرہ ۱۷۰/- تا ۲۵۰/- مونگ پھلی ۳۰/- تا ۳۹/- اخروٹ ۱۲/- تا ۳۰/- چھوہارہ ۲۸/- تا ۳۵/- پستہ ۲۷۰/- گری بادام ۳۳۰/- روپے

**صرافہ**:۔ سونا تیزابی فی بھری ۱۱۲/۴ پونڈ فی عدد ۷۸/- چاندی ٹکسالی سیکڑہ بھری ۱۸۴/- چاندی سو بھری ۱۸۴/- تا ۱۹۵/- روپے

# "گیمبر میں کوئی لوٹ مار نہیں ہوئی"

## حکومت مغربی پاکستان کا وضاحتی اعلان

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان کے مطابق بعض اخبارات میں شائع ہونے والی اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ حادثہ گیمبر کے مجروحین کا مال و اسباب قرب و جوار کے دیہاتیوں نے لوٹ لیا تھا۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ پولیس کے حکام نے اس بارے میں تفتیش کی ہے اور بتایا ہے کہ لوٹ مار کا کوئی سانحہ پیش نہیں آیا۔ حادثہ سے بچنے والے کسی شخص نے بھی مال و اسباب چوری جانے سے متعلق کوئی بیان نہیں دیا۔ کچھ سامان جو پولیس نے برآمد کیا تھا ان کے مالکان کو واپس کر دیا گیا ہے۔

اعلان کے مطابق پولیس کا ایک دستہ جو ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر، ایک ہیڈ کانسٹیبل اور سات سپاہیوں پر مشتمل تھا۔ اس گاڑی میں سفر کر رہا تھا۔ اس دستہ میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اور اس نے حادثہ کے فوراً بعد ہی صورت حال پر قابو پا لیا۔

## کھڈیوں کی صنعت کے فروغ کا مطالبہ

ملتان ۱۶ اکتوبر۔ گذشتہ روز یہاں کھڈیوں کے صنعت کاروں کا ایک اجلاس منعقد ہوا جس میں حکومت سے دستی کھڈیوں کی صنعت کو فروغ دینے کے لئے کھڈیوں کی تحقیقاتی کمیٹی کی سفارشات کو جلد از جلد عملی جامہ پہنانے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں سوت کی بڑھتی ہوئی قیمتوں پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ اور حکومت سے سوت پر جلد از جلد کنٹرول نافذ کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

## ڈاکٹر میجر واسطی کی واپسی

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ میو ہسپتال کے ڈاکٹر میجر ایس ایم کے واسطی لاہور واپس پہنچ گئے ہیں۔ وہ پاکستانی سائنسدانوں کے اس وفد کے رکن تھے جو روس کے دورے پر گیا تھا۔ اس وفد میں میاں افضل حسین ڈاکٹر کمال الدین اور ڈاکٹر منہاس بھی شامل تھے۔

## ویسٹ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ صوبائی حکومت نے ویسٹ پاکستان روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کے قیام کا اعلان کر دیا ہے۔ مسٹر ایم شریف خاں پی۔ ایس۔ پی اس بورڈ کے چیئرمین ہوں گے۔ اس بورڈ کے قیام کے بعد سابق پنجاب سرحد سندھ اور خیرپور کے ٹرانسپورٹ بورڈوں کی جداگانہ حیثیت ختم ہو گئی ہے اور اب یہ سب ایک ہی بورڈ میں مدغم کر دیئے گئے ہیں۔ بورڈ کے ارکان یہ ہیں۔

مسٹر ایم مسعود سیکرٹری محکمہ مواصلات و تعمیرات مسٹر جی۔ اے قاضی سیکرٹری محکمہ مالیات مسٹر آئی عباسی چیف آپریٹنگ سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر مسٹر ایم کے معین الدین چیف کمرشل مینیجر این ڈبلیو آر اور مسٹر اسلم سلیم فنانشل ایڈوائزر و چیف اکاؤنٹس آفیسر این ڈبلیو آر

## متروکہ جائیدادوں کے سرٹیفکیٹ

لاہور ۱۶ اکتوبر۔ کمشنر بحالیات مغربی پاکستان نے ایسی جائیدادوں کے سرٹیفکیٹوں کی تنسیخ کی تاریخ ۴ اکتوبر ۱۹۵۶ء سے بڑھا کر ۴ جنوری ۱۹۵۷ء کر دی ہے، جن کے کاغذات ابھی تک ہندوستان سے نہیں آئے۔

یہ فیصلہ اس امر کے پیش نظر کیا گیا ہے کہ بعض ایسی جائیدادوں کے متعلق حصہ داروں کے رجسٹر ابھی تیار کئے جا رہے ہیں۔ جن کے کاغذات آ چکے ہیں ان کا ترجمہ بھی کیا جا رہا ہے۔

## سندھ پر کشتیوں کا پل کھول دیا گیا

ڈیرہ اسمٰعیل خاں ۱۶ اکتوبر۔ دریا خان کے نزدیک دریائے سندھ پر کشتیوں کا پل عام ٹریفک کے لئے کھول دیا گیا ہے۔ افغان پاوندے اس پل کو عبور کر کے مغربی پاکستان کے اندرونی حصوں میں آنا شروع ہو گئے ہیں۔ اس مقام پر ان کے لئے صحت و صفائی کا مناسب بندوبست کیا گیا ہے۔

## پاکستان میں ملایا کے پہلے سفیر

کراچی ۱۶ اکتوبر:۔ پاکستان میں ملایا کے پہلے سفیر تنکو محمد نے کل صدر سکندر مرزا کو اپنے کاغذات تقرر پیش کر دیئے۔ اس موقعہ پر ایک مختصر تقریب میں صدر اور تنکو محمد نے دوستی کے ان مشترکہ رشتوں کا ذکر کیا جن میں پاکستان اور ملایا منسلک ہیں۔

ملائی سفیر نے کہا کہ ان میں سب سے اہم رشتہ مذہب اسلام کا ہے اس کے بعد دولت مشترکہ کی رکنیت کا۔

## زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

## دعائے مغفرت

ہمشیرہ کی چھوٹی بچی بعد پیدائش چند یوم زندہ رہ کر وفات پا گئی ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

زچہ کو لاہور لیڈی ہسپتال میں برائے علاج داخل کرایا ہے۔ احباب جماعت احمدیہ سے عرض ہے کہ زچہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت عطا فرمائے اور نعم البدل عطا کرے۔

عبد الوہاب طیب انسپکٹر بیت المال

## خدام الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع

(بقیہ صفحہ ۵ پہ)

آمد و خرچ بابت ۵۸-۵۷ء منظور فرمایا جائے۔ سب کمیٹی کی اس سفارش میں بعض ترامیم بھی پیش ہوئیں۔ مگر وہ منظور نہ ہو سکیں۔ بالآخر کثرت رائے نے سب کمیٹی کی سفارش کے حق میں فیصلہ دیا۔

**تجویز ۷** کے متعلق سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی۔ کہ آئندہ مقامی مجالس گرانٹ میں سے قائدین اضلاع کا حصہ اپنے پاس نہ رکھا کریں بلکہ مرکز کے حصہ کے ساتھ مرکز میں ہی بھیج دیا کریں۔ جہاں سے یہ رقم قائدین اضلاع کو بھجوا دی جایا کرے گی۔ نمائندگان نے بھی کثرت رائے سے اسے منظور کر لیا۔

**تجویز ۸** کے سلسلے میں سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی۔

"سب کمیٹی دستور اساسی کے قاعدہ ۲۲۵ کے موجودہ الفاظ کی بجائے مندرجہ ذیل الفاظ کی سفارش کرتی ہے۔

"شعبہ بجٹ کی کم از کم پچاس فیصدی وصولی کی صورت میں مجالس کا حصہ چندہ مجلس کا چھبیس ۲۶ فیصدی ہو گا۔ اسی فیصدی یا زائد وصولی کی صورت میں مجالس کا حصہ ۳۵ فیصدی ہو گا۔ ہر دو صورتوں میں پانچ فیصدی ضلع وار قیادتوں کی صورت میں ضلع وار قیادتوں کا ہو گا۔ اور ۳ فیصدی علاقائی قیادتوں کے قیام کی صورت میں علاقائی قیادتوں کے لئے ہو گا" بحث و تمحیص کے بعد کثرت رائے نے اس سفارش کے حق میں فیصلہ دیا۔

**تجویز ۹** کو سب کمیٹی نے مسترد کرنے کی سفارش کی چنانچہ کثرت رائے نے بھی اسے منظور کر لیا

**بجٹ** آخر میں سب کمیٹی کی بجٹ کے متعلق جنرل سفارشات پیش ہوئیں۔ اور ان کے متعلق متعدد نمائندگان نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ان سفارشات میں بعض ترامیم بھی پیش ہوئیں۔ مگر وہ کثرت رائے سے مسترد ہو گئیں۔ بالآخر مجلس شوریٰ کے نمائندگان نے سب کمیٹی کی سفارشات کو کثرت رائے سے منظور کر لیا اور قریباً ستر ہزار روپیہ کے بجٹ آمد و خرچ سال ۵۸-۵۷ء کو منظور کرنے کی سفارش کی۔ بعد ازاں صاحب صدر نے اجتماعی دعا کرائی۔ اور اس طرح مجلس خدام الاحمدیہ کی مجلس شوریٰ کا اجلاس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

---

ص:۔ فلم کی نمائش شروع ہو گئی ہے۔ جو گذشتہ دلوں روسی سائنسدانوں نے فضا میں چھوڑا تھا۔ فلم میں گردش کرتے ہوئے سیارے کی تصویریں دکھائی گئی ہیں جو روسی رصد گاہوں سے کھینچی گئی ہیں۔ روسی سائنسدانوں نے سیارہ چھوڑنے سے پہلے جو کام کیا فلم میں اسے بھی پیش کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک اور مکمل فلم بھی تیار کی گئی ہے۔ جو عنقریب نمائش کے لئے پیش کر دی جائے گی۔

## معاہدہ بغداد کے رکن ممالک میں وسیع اقتصادی تعاون کا منصوبہ

### برطانیہ اور پاکستان کی طرف سے مالی امداد کے اعلان کی توقع۔

کراچی ۱۷ اکتوبر:۔ معلوم ہوا ہے کہ وزارت اقتصادیات ایسی متعدد تجاویز پر غور کر رہی ہے۔ جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ پاکستان اور معاہدہ بغداد کے رکن دوسرے ملکوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ اقتصادی تعاون کو فروغ دیا جائے۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ اس تعاون کے لئے جو پروگرام مرتب کیا گیا ہے۔ اس کے تحت زرعی و صنعتی، کان کنی کے اور جوہری طاقت کے منصوبوں اور ترقیات میں وسیع تر تعاون کے لئے ہمہ گیر پروگرام بنے گا۔

برطانیہ اور پاکستان نے معاہدہ بغداد کے رکن ممالک کے درمیان فنی تعاون کے منصوبوں کو عملی شکل دینے کے لئے جو رقوم مختص کی ہیں توقع ہے۔ کہ ان کا اعلان جلد ہی کر دیا جائے گا۔ فنی امداد کے لئے روپے کی ادائیگی میں اب تک کافی تاخیر ہو چکی ہے۔

معاہدہ بغداد میں شامل ممالک کے نمائندوں نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ اس معاہدہ کے تحت شامل علاقے میں ریلوے اور شاہراہوں کی وسیع تعمیرات کے سلسلہ میں جائزے وغیرہ کا جو کام باقی ہے۔ وہ تیزی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔

میثاق کی مواصلاتی سب کمیٹی کا پانچ روزہ اجلاس ہفتے کے روز بغداد ختم ہوا۔ اس میں سفارش کی گئی ہے۔ کہ ترکی، ایران، عراق اور پاکستان کو آپس میں ملانے کے لئے جو شاہراہیں تعمیر کی جائیں گی۔ ان میں یکساں معیار کے طریقے اور سامان استعمال کیا جائے گا۔

## اردن میں اسلحہ رکھنے کی ممانعت

عمان ۱۷ اکتوبر:۔ اردن کے فوجی گورنر جنرل نے آج مارشل لا کے تحت ایک حکم جاری کیا۔ جس کے ذریعہ اسلحہ یا گولہ بارود لے کر باہر نکلنے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس حکم کی خلاف ورزی کی سزا موت ہو گی۔ جن لوگوں کے قبضے سے اسلحہ یا گولہ بارود برآمد ہو گا۔ یا جن کے مکان میں یہ سامان پایا جائے گا۔ انہیں قید کی سزا دی جائے گی۔

یہ حکم کمیونسٹوں اور دوسرے تخریب پسندوں کی طرف سے ملک میں بموں کے متعدد دھماکوں اور مختلف علاقوں سے چیکوسلواکیہ کا بنا ہوا۔ اسلحہ بھاری مقدار میں برآمد ہونے کے بعد جاری کیا گیا ہے۔

## مصنوعی سیارے کی فلم

ماسکو ۱۷ اکتوبر۔ روس کے سینما گھروں میں اس مصنوعی سیارے کے متعلق ایک مختصر دستاویزی

# ترکیہ کے خلاف روس کے الزامات بالکل غلط ہیں

## خروشچیف کو برطانوی لیبر پارٹی لیڈروں کا جواب

لنڈن ۱۷ اکتوبر۔ برطانوی لیبر پارٹی نے کل رات روسی کمیونسٹ پارٹی کے سیکرٹری مسٹر نکیتا خروشچیف کو ایک پیغام بھیجا ہے جس میں موصوف کے ان الزامات کی تردید کی گئی ہے کہ مغربی ممالک ترکیہ کو اس بات پر آمادہ کر رہے ہیں کہ بائیں بازو کی جانب جھکے ہوئے عرب ملک شام کے خلاف کارروائی کرے۔

مسٹر خروشچیف نے تجویز پیش کی تھی کہ یورپی ممالک کی سوشلسٹ پارٹیاں روس کی کمیونسٹ پارٹی سے مل کر مشرق وسطےٰ میں امن کے قیام کے لئے کوشش کریں۔ لیبر پارٹی کے اس مکتوب میں اس تجویز کو مسترد کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کی اپوزیشن لیبر پارٹی کے کارکن ایک ایسا طریق کار چاہتے ہیں۔ جس کے تحت دنیا بھر میں جنگ کا خطرہ ٹل جائے۔ اور وہ طریق کار صرف اس ادارے کی بدولت حاصل ہو سکتا ہے۔ جس کا نام اقوام متحدہ ہے۔

مسٹر خروشچیف کی جانب سے یہ خط موصول ہونے کے بعد لیبر لیڈروں نے ۱۰ ڈاؤننگ سٹریٹ میں وزیر اعظم مسٹر میکملن سے بات چیت کی۔ اس ملاقات اور بات چیت کے بارے میں کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ البتہ یہ معلوم ہوا ہے کہ مسٹر میکملن نے لیبر لیڈروں کو یقین دلایا ہے کہ برطانوی حکومت کے پاس کوئی ایسی اطلاع نہیں جس سے یہ پتہ چلتا ہو کہ خروشچیف کے اس الزام میں کوئی صداقت ہے۔ کہ ترکیہ کو شام پر حملہ کرنے کے لئے ترغیب دی جا رہی ہے۔ وزیر اعظم سے گفتگو کے بعد لیڈروں نے آپس میں صلاح مشورہ کیا اور خروشچیف کے مکتوب کا جواب تیار کیا۔

معلوم ہوا ہے کہ یورپ کے دوسرے ملکوں کی سوشلسٹ پارٹیوں کی جانب سے مسٹر خروشچیف کو اسی مطلب کے خطوط لکھے جائیں گے۔

## پاکستانی کھلاڑیوں کو امریکہ سے دعوت

کراچی ۱۷ اکتوبر۔ پاکستان کے ایتھلیٹوں۔ کرکٹ کے کھلاڑیوں اور پہلوانوں نے دنیا بھر میں جو نیک نامی حاصل کی ہے اس کی وجہ سے اب بہت سے ملک پاکستانیوں کو اپنا مہمان بنانے کی خواہش کر رہے ہیں معلوم ہوا ہے کہ امریکہ والوں نے پاکستان کو دعوت دی ہے کہ وہ پولو اور نیزہ بازی کے مقابلوں میں حصہ لینے کے لئے اپنی ٹیمیں بھیجے۔ نیزہ بازی کے لئے جو ٹیم منتخب ہو گی وہ صدر کے باڈی گارڈ سے چنی جائے گی صدر کے باڈی گارڈ کو نیزہ بازی کے لحاظ سے ملک بھر میں درجہ اول پر سمجھا جاتا ہے۔

## مسٹر میکملن سے مسٹر کرشنا ماچاری کی گفتگو

لنڈن ۱۷ اکتوبر۔ بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر کرشنا ماچاری نے برطانیہ کے وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن سے بات چیت کی یہ تقریب ایک ضیافت کی تھی جو مسٹر میکملن نے مسٹر کرشنا ماچاری کے اعزاز میں دی تھی۔

## شاہ عراق کا دورہ ایران

بغداد ۱۷ اکتوبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ عراق کے شاہ فیصل جمعہ کو ایران کے بارہ روزہ دورے پر روانہ ہوں گے۔

ولیعہد امیر عبدالالہ۔ وزیر اعظم علی جودت۔ اور قائم مقام وزیر خارجہ بھی اس دورے میں شاہ فیصل کے ساتھ ہوں گے۔



رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴